14 June 2021 14:18

Department of Islamic Studies 18/06/2021 (1)
M.A. Islamic Studies - Semester-I Page No. 11 to 12
Paper-MIS-102
Topic: Alagh Begh
Dr. Mohd Akram Raza

الغ / الگ بیگ (۱۳۹۴ء/۷۹۶ھ تا ۱۴۴۹ء/۸۵۳ھ)

شاہ رخ کے انتقال کے بعد اس کا نیک دل
اور علم دوست لڑکا الغ بیگ تخت نشین
ہوا۔ الغ بیگ ہنر پروری اور عدل
گستری میں ممتاز تھا۔ وہ ۸۱۲ھ میں
ماوراء النہر کا صوبے دار مقرر ہو کر سمرقند
آیا اور اس نے مختصر عرصہ میں اپنے صوبے کو
آباد اور معمور کر دیا۔ الغ بیگ قرآن کو
ساتوں قراءت کے ساتھ پڑھ سکتا تھا۔
اپنے زمانے کے بیشتر علوم سے واقف تھا،
لیکن ریاضی اور علم فلکیات میں بے مثل تھا۔

(2)

اس نے اپنے زمانے میں جو یادگاریں تعمیر کیں ان میں سمرقند کی رصدگاہ بھی شامل ہے۔

یہ رصدگاہ دو ماہر فلکیات غیاث الدین جمشید اور معین الدین کاشی کی مدد سے تعمیر کی گئی تھی۔ یہ مسلمانوں کے دورِ عروج کی آخری بڑی رصدگاہ تھی جس میں اہم ترین تجربے کیے گئے تھے۔

الغ بیگ اپنی تمام ذاتی خوبیوں کے باوجود ایک کامیاب حکمراں ثابت نہ ہو سکا وہ بغاوتوں اور سازشوں کا مقابلہ نہ کر سکا۔ اور اس کو تخت پر بیٹھے ابھی تین سال بھی نہ ہوئے تھے کہ اس کے نالائق لڑکے عبداللطیف نے بغاوت کر کے اس کو قتل کر دیا۔

الغ بیگ کے قتل نے تیموری سلطنت کو
ایک بار پھر انتشار کی طرف دھکیل دیا۔
خود عبد اللطیف چھ ماہ بعد مارا گیا۔ لیکن
ایک دوسرے تیموری شہزادے ابو سعید
مرزا نے جو میران شاہ کے پڑپوتے محمد مرزا کا
بیٹا تھا جلد ہی حالات کو سنبھال لیا۔